۸۰- انواع پر مشتمل علوم و معارفِ قرآنی کا بیش بہا ذخیرہ

الإتقان
في علوم القرآن

اردو

فہم قرآن کے لیے اہم اور بنیادی کتاب

تالیف

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
۸۴۹ھ ——— ۹۱۱ھ

۱۹۰ انار کلی لاہور
ادارہ اسلامیات
۷۲۴۳۹۹۱ — ۷۳۲۴۴۱۲ — ۷۳۵۳۲۵۵
فیکس: ۷۳۲۴۷۸۵ — ۰۴۲ — ۰۹۲

۸۰ انواع پر مشتمل علوم و معارفِ قرآنی کا بیش بہا ذخیرہ

الإتقان
في علوم القرآن

حصہ دوم

فہمِ قرآن کے لیے اہم اور بنیادی کتاب

تالیف

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

۸۴۹ھ ———— ۹۱۱ھ

یہ جواہر پارہ علامہ سیوطیؒ نے صدہا کتب کے وسیع و عمیق مطالعہ کے بعد ترتیب دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اُمتِ مُسلمہ کے تمام طبقات میں قبولیت عامہ نصیب فرمائی اور آج قرآنِ حکیم کا ہر ادنیٰ و اعلیٰ طالب اس عظیم کتاب کا محتاج ہے۔ جناب مولانا مُحمّد حلیم صاحب انصاری کے قلم سے اس کا مستند اردو ترجمہ تزئین و ترتیب کے ساتھ پیشِ خدمت ہے

ادارہ اسلامیات لاہور

پہلی بار عکسی طباعت ـــــ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ، اگست ۱۹۸۲ء

باہتمام ـــــ اشرف برادران سلمہم الرحمٰن

ناشر ـــــ ادارۂ اسلامیات، لاہور

طباعت ـــــ نفیس پرنٹرز، لاہور

ضخامت جلد دوم ـــــ کل صفحات بمع فہرست مضامین ۵۴۴

قیمت کامل سیٹ ـــــ ۲ جلد مجلّد روپے

ملنے کے پتے

ادارۂ اسلامیات، ۱۹۰۔ انار کلی لاہور نمبر ۲

دار الاشاعت، اردو بازار کراچی نمبر ۱

ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

مکتبہ دار العلوم، دار العلوم کراچی نمبر ۱۴

اخنوخ بن یراد بن مہلائیل بن انوش بن قینان ابن شعیبؑ بن آدم علیہ السلام ہیں۔ اور وہب بن منبہ کا بیان ہے۔" ادریس علیہ السلام۔ نوح ؑ کے جد ہیں جن کو خنوخ کہا جاتا ہے اور یہ نام سُریانی زبان کا اسم ہے۔ اور ایک قول ہے کہ نہیں یہ اسم عربی زبان کا لفظ اور درستہ سے مشتق ہے جس کی وجہ یہ تھی کہ ادریس علیہ السلام صحفِ آسمانی کا درس بکثرت دیا کرتے تھے"۔ اور مستدرک میں یک کمزور سی سند کے ساتھ حسن سے بواسطہ سمرہ مروی ہے کہ انہوں نے کہا "نبی اللہ ادریسؑ سفید رنگ دراز قامت۔ بڑے پیٹ والے۔ اور چوڑے سینہ والے تھے۔ اُن کے جسم پر بال بہت کم تھے اور سر پر بکثرت بال تھے۔ اُن کی ایک آنکھ دوسری آنکھ سے بڑی تھی۔ اور اُن کے سینہ میں ایک سفید داغ تھا جو مرض برص کا داغ نہ تھا۔ پھر جب کہ اللہ پاک نے اہل زمین کے ظلم اور احکام الٰہی میں تعدی کرنے کی نہایت بُری حالت دیکھی تو ادریسؑ کو چھٹے آسمان پر اٹھالیا۔ اور وہ اسی امر کی بابت فرماتا ہے "وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا"۔ اور ابن قتیبہ نے ذکر کیا ہے کہ "جس وقت ادریس علیہ السلام آسمان پر اٹھالئے گئے ہیں اُسوقت اُن کا سِن تین سو پچاس سال کا تھا"۔ اور ابن حبان کی صحیح میں آیا ہے کہ "ادریس علیہ السلام نبی رسول تھے۔ اور وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے قلم سے کتابت ایجاد کی"۔ اور مُستدرک میں ابن عباسؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ "نوح علیہ السلام اور ادریس علیہ السلام کے مابین ایک ہزار سال کی مُدت کا فاصلہ تھا"۔ +

(۴) ابراہیم:۔ جوالیقی کہتا ہے یہ ایک قدیم اسم ہے اور عربی نہیں۔ اہل عرب نے اس کا تکلم کئی وجوہ پر کیا ہے جن میں سے مشہور تر وجہ ابراہیم علیہ السلام ہے۔ اور انہوں نے اِبْرَاهَم بھی کہا ہے قراءت سبعہ میں اس کو اِبْرَاہِم حذف یا کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔ اور اَبْرَہَم سُریانی اسم ہے اس کے معنی ہیں "اَب رَحِيم" مہربان باپ۔ اور کہا گیا ہے کہ اِبْرَہَم اَلْبَرْهَمَةُ سے مشتق ہے۔ اور اس کے معنی ہیں شِدَّةُ النَّظَر۔ اس بات کی حکایت کرمانی نے اپنی کتاب العجائب میں کی ہے ابراہیم علیہ السلام آزر کے بیٹے ہیں آزر کا نام تارح (تا اور را مفتوحہ اور آخر میں حاءِ مہملہ) تھا۔ وہ ناخور (نون اور حاءِ مہملہ مضمومہ کے ساتھ) کا فرزند تھا۔ اور ناحور۔ شاروخ کا بیٹا ہے۔ ابن راغو ابن فالغ ابن عابر ابن شالع۔ ابن ارفخشد بن سام بن نوح علیہ السلام"۔ واقدی کا قول ہے "ابراہیم تخلیق آدم علیہ السلام کے بعد دو ہزار سال کے انتہائی سرے پر پیدا ہوئے"۔ اور مُستدرک میں ابن المسیب کے طریق پر ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا "ابراہیمؑ نے ایکسو بیس سال کے بعد ختنہ کرایا تھا اور وہ دو سو سال کی عمر پاکر فوت ہوئے"۔ اور نووی وغیرہ نے ایک قول کی حکایت کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام ایکسو پچھتر سال زندہ رہے تھے۔ +

(۵) اسماعیل:۔ جوالیقی کا قول ہے کہ یہ نام آخر میں ن کے ساتھ اسماعین بھی کہا جاتا ہے